یوگا فوجیوں کی جارحانہ صلاحیت کو دیتا ہے صحیح سمت

ہر ہندوستانی فوجی ایک طرح سے یوگی، یوگا ہمارے کلچر کا حصہ ❑ تہذیبوں کے تصادم کے بجائے تعاون پر ہمارا یقین: راجناتھ

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ یوگا فوجیوں کی جارحانہ صلاحیت کو صحیح سمت دیتا ہے جس سے وہ غیر ضروری جارحیت سے بچتے ہیں، لیکن جب بھی ضرورت ہوتی ہے تو وہ ملک کی حفاظت کے لیے جارحانہ موقف اختیار کر لیتے ہیں۔ وزیر دفاع نے آج یوگا کے 10 ویں عالمی دن کو منانے میں مسلح افواج کی قیادت، اتر پردیش کے متھرا میں 1 کور میں فوجیوں کے ساتھ مختلف آسن اور سانس لینے کی مشقیں کر کے کی۔ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل منوج پانڈے اور جنرل آفیسر کمانڈنگ 1 کور کے لیفٹیننٹ جنرل سنجیے مترا کے ساتھ 600 افراد کے ساتھ سینئر افسران، اگنی ویر، ان کے اہل خانہ اور بچوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر دفاع نے اس دن کو قوم کے لیے فخر کی بات قرار دیا کہ دنیا ہندوستان کے اس عظیم ثقافتی ورثے کو جوش و خروش سے تسلیم کر رہی ہے اور اسے اپنا رہی ہے۔ انہوں نے یوگا کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کا سہرا وزیر اعظم نریندر مودی کو دیا۔ اس سال کے یوگا ڈے تھیم یعنی 'یوگا فار سیلف اینڈ سوسائٹی' پر مسٹر راج ناتھ سنگھ نے کہا 'یوگا' اور 'دھیان' قدیم ہندوستانی مشقیں ہیں جو انسان کو اپنے، خاندان اور معاشرے سے جوڑتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوگا اور دھیان ہماری ثقافت کا حصہ ہیں، جو ہمیشہ سے 'سروے بھونتو سکھینہ، سروے سنتو نرامایا' رہا ہے، یعنی ہم سب کی خوشی اور اچھی صحت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ ہم دنیا کی بھلائی کے لیے دعا کرتے ہیں۔ یہ ہماری تہذیب کا خاصہ ہے۔ ہم تہذیبوں کے تصادم کے بجائے تعاون پر یقین رکھتے ہیں۔ اس صدیوں پرانی مشق کے فوائد کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے زور دے کر کہا کہ یوگا جسمانی تندرستی، ذہنی سکون اور روحانی تندرستی کو مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے جارحانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں مدد ملتی ہے جو ملک کی سلامتی کے لیے فوجیوں کے لیے اہم ہے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہر ہندوستانی فوجی ایک طرح سے یوگی ہے۔ دنیا کئی بار ہمارے فوجیوں کی جسمانی اور ذہنی فٹنس کی گواہ رہی ہے۔ نہ صرف سرحدوں پر بلکہ قومی آفات کے دوران قوم کی خدمت ان کی مضبوط جسمانی اور ذہنی صحت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس طرح وہ منفی حالات میں غیر ضروری جارحیت سے بچتے ہیں اور ملک کی سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت کے لیے جب بھی ضرورت پڑتی ہے، جارحانہ انداز میں کھڑے ہوتے ہیں، اس سے ان کی یوگی کی شناخت کو تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے فوجیوں کو روزانہ یوگا کی مشق جاری رکھنے کی تلقین کی کیونکہ یہ جسم اور دماغ کو متحد کرتا ہے اور روحانی شعور کے حصول کے لیے ایک مؤثر وسیلے کے طور پر کام کرتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مختلف وسائل کی دستیابی کے باوجود، جو سکون فراہم کرتے ہیں، لوگ ناخوش ہیں، تناؤ کے ساتھ ساتھ نفسیاتی اور جسمانی دباؤ کا شکار ہیں۔

نتیش-نائیڈو اور اجیت پوار کی 'یوگا' پروگراموں سے دوری

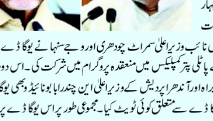

نئی دہلی، (ایجنسیاں) آج ملک بھر میں 10 واں یوگا ڈے منایا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج سری نگر میں یوگا کیا۔ وزیر اعظم کے علاوہ تمام ریاستوں کے وزرااعلیٰ نے بھی یوگا کے پروگراموں میں حصہ لیا۔ خاص طور پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی، تاہم مرکز میں این ڈی اے حکومت میں شامل جے ڈی یو اور ٹی ڈی پی نے یوگا پروگراموں سے دوری اختیار کی۔ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے یوگا ڈے پر منعقد پروگرام میں شرکت نہیں کی۔ بہار میں جے ڈی یو کی حلیف بی جے پی کے دونوں نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے سنہا نے یوگا ڈے پر منعقدہ مرکزی پروگرام میں شرکت کی۔ سمراٹ چودھری نے پٹنہ کے پاٹلی پتر کمپلیکس میں منعقدہ پروگرام میں شرکت کی۔ اس دوران این ڈی اے کے دوسرے سب سے بڑے اتحادی ٹی ڈی پی سربراہ اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو بھی یوگا ڈے پر یوگا کرتے نظر نہیں آئے۔ نہ ہی انہوں نے سوشل میڈیا پر یوگا ڈے سے متعلق کوئی ٹویٹ کیا۔ مجموعی طور پر اس یوگا ڈے پر این ڈی اے کی 2 بڑی پارٹیاں غائب نظر آئیں، ایسے میں سوال پیدا ہو رہا ہے کہ این ڈی اے کے دونوں اتحادیوں نے یوگا ڈے پر یوگا کیوں نہیں کیا؟ نائیڈو اور نتیش 2 ریاستوں کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ ایسے میں دونوں ریاستوں میں منعقد ہونے والے سرکاری پروگراموں میں نتیش-نائیڈو کو موجود رہنا تھا، لیکن سرکاری پروگرام تو دور، دونوں ریاستوں کے وزرااعلیٰ کسی بھی پروگرام میں نظر نہیں آئے۔ سوال تو ہوگا کہ نتیش-نائیڈو نے یوگا ڈے پر یوگا کیوں نہیں کیا، ادھر مہاراشٹر میں وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں یوگا ڈے پر منعقد پروگرام میں شرکت کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں یوگا کیا، حالانکہ این سی پی کے سربراہ اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اس پروگرام میں نظر نہیں آئے۔

جے پی نڈا بن سکتے ہیں راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر

نئی دہلی، (ایجنسیاں) بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو نئی حکومت میں جلد ہی ایک اور اہم ذمہ داری مل سکتی ہے۔ جانکاری کے مطابق جے پی نڈا کو راجیہ سبھا میں ایوان کا لیڈر بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت جے پی نڈا بی جے پی کے قومی صدر کے ساتھ ساتھ مرکزی وزیر صحت بھی ہیں۔ ان کی صدارت کی مدت جون میں ختم ہو رہی ہے۔ اس سے پہلے ان کی مدت جنوری میں ختم ہونے والی تھی، لیکن لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے ان کی مدت 30 جون تک بڑھا دی گئی۔ اب تک راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر پیوش گوئل تھے، لیکن شمالی ممبئی لوک سے رکن پارلیمنٹ بننے کے بعد انہوں نے راجیہ سبھا کی نشست سے استعفیٰ دے دیا۔ ایسے میں سینئرٹی اور تجربے کو دیکھتے ہوئے جے پی نڈا کو یہ عہدہ دیا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ راجیہ سبھا میں لیڈر آف ہاؤس سب سے بڑی پارلیمانی پارٹی کا لیڈر رہتا ہے۔ ان کی خاص اہمیت ہے۔ راجیہ سبھا میں ایوان کا لیڈر حکومت کے تمام اہم اجلاسوں اور ایوان کے کام کاج کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ایوان کو چلانے کی ذمہ داری اس پر ہوتی ہے۔ قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کسی بھی وقت کسی بھی معاملے پر بات کرنے کیلئے کھڑے ہو سکتے ہیں۔ یہ ان کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، حالانکہ یہ کوئی آئینی عہدہ نہیں ہے، لیکن راجیہ سبھا کے ضوابط کے تحت، اس عہدہ کا اپنا ایک الگ ہی التزام ہے۔ اس سے پہلے بی جے پی کے سینئر لیڈر پیوش گوئل، تھاور چند گہلوت، ارون جیٹلی، جسونت سنگھ، سکندر بخت اور لال کرشن اڈوانی راجیہ سبھا میں بی جے پی کی طرف سے قائد ایوان رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے اپنے دور میں بڑی ذمہ داریاں نبھائیں۔ دیگر تجربہ کار لیڈران جو راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر تھے ان میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ، آئی کے گجرال، ایچ ڈی دیوے گوڑا، وی پی سنگھ، پرنب مکھرجی اور لال بہادر شاستری کے نام بھی شامل ہیں۔

گجرات کی کمپنی نے کرایا یوپی سپاہی بھرتی کا پیپر لیک: اکھلیش یادو

لکھنؤ، (ایجنسیاں) ملک بھر میں 'نیٹ-یو جی' اور 'یو جی سی-نیٹ' کی دھاندلی پر ہونے والی ہنگامہ آرائی کے درمیان یوپی کے سابق وزیر اعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سنسنی خیز الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوپی میں ہونے والی سپاہی کی بھرتی کے امتحان کا پرچہ گجرات کی ایک کمپنی نے لیک کرایا تھا۔ انہوں نے یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی یوپی کی بی جے پی حکومت پر بھی حملہ بولا ہے۔ اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ میں لکھا کہ 'بھاجپائیوں کی یہی پہچان، جھوٹوں کو کام، جھوٹوں کو سلام! یہ انتہائی سنگین الزام ہے کہ پولیس بھرتی امتحان کا پرچہ منعقد کرانے والی گجرات کی کمپنی کا ہی پیپر لیک کرانے میں ہاتھ ہے اور اس کا مالک جب کامیابی کے ساتھ بیرون ملک فرار ہو گیا، اس کے بعد یوپی حکومت نے اس کے بارے میں عوام کو بتایا اور عوامی غصہ سے بچنے کے لئے دکھانے بھر کے لئے اس کمپنی کو کالعدم قرار دے دیا۔' انہوں نے کہا کہ 'یوپی حکومت اس کمپنی اور اس کے مالک کے خلاف ایف آئی آر کی نقل کو عام کرے۔ گجرات بھیج کر اس کے اثاثوں سے خمیازہ وصول کرنے کی ہمت دکھائے۔ ایسے مجرم یوپی کے 60 لاکھ نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کرنے کے قصوروار ہیں۔ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت واضح کرے کہ وہ ان مجرموں کے ساتھ ہے یا ریاست کے عوام کے ساتھ۔'

این ٹی اے چیئرمین جوشی کا آر ایس ایس اور بی جے پی سے تعلق!

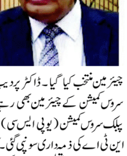

نئی دہلی، (ایجنسیاں) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) ایک طرف نیٹ یو جی پیپر لیک اور نتائج میں گڑبڑی کے تنازع کے درمیان خبروں میں ہے، وہیں این ٹی اے جانچ کی زد میں ہے۔ اب این ٹی اے کے چیئرمین ڈاکٹر پردیپ کمار جوشی پر انگلیاں اٹھنے لگی ہیں۔ نیٹ-یو جی امتحان کے نتائج کے تنازع پر بنائی گئی انکوائری کمیٹی کی کمان بھی پردیپ جوشی کے ہاتھ میں ہے۔ اس دوران اب آر ٹی آئی کے ذریعہ کچھ خفیہ دستاویز سامنے آئے ہیں، جن کے مطابق ڈاکٹر پردیپ جوشی کا آر ایس ایس اور بی جے پی سے پرانا رشتہ رہا ہے۔ ان پر سیاستدانوں کی مدد سے بڑے عہدہ حاصل کرنے کا الزام ہے، نیوز 24 کی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر پردیپ جوشی چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین رہ چکے ہیں۔ وہ یونین پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ 2023 میں، انہیں این ٹی اے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی، لیکن نیٹ پیپر لیک معاملہ کے ڈاکٹر پردیپ جوشی سے متعلق ایک خفیہ آر ٹی آئی دستاویز سامنے آئی ہے۔ آر ٹی آئی کے مطابق تمام بڑے عہدوں پر پردیپ جوشی کی تقرری سنگھ کی سفارش پر کی گئی تھی۔ آر ایس ایس کے سابق پرچارک ونود جی نے ڈاکٹر پردیپ جوشی کو اعلیٰ عہدوں پر تقرری کیلئے درخواست دی تھی۔ 2006 کی ایک رپورٹ کے مطابق پردیپ جوشی کے مرلی منوہر جوشی اور اٹل بہاری واجپئی جیسے تجربہ کار بی جے پی لیڈروں سے تعلقات تھے۔ یہی وجہ ہے کہ سال 2006 میں انہیں مدھیہ پردیش پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ ڈاکٹر پردیپ جوشی 2014 تک چھتیس گڑھ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین بھی رہے۔ 2014 سے 2020 تک وہ یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کے چیئرمین بنے اور 2023 میں انہیں این ٹی اے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ آر ٹی آئی کارکن اجے دوبے کے مطابق مدھیہ پردیش کے تعلیمی شعبے میں گزشتہ 15 برسوں سے گھوٹالے ہو رہے تھے۔ 2014 میں، ہم نے پروفیسر گھوٹالہ اور ویاپم گھوٹالہ کو اجاگر کیا تھا۔ جب پردیپ جوشی ایم پی پی ایس سی کے صدر تھے، اس دوران بھی پی سی ایس امتحان کا پرچہ لیک ہوا تھا، مگر وہ بی جے پی لیڈروں کے بہت قریب تھے۔ اس کے علاوہ پردیپ دوشی رانی درگاوتی یونیورسٹی میں ایچ او ڈی کے عہدہ پر بھی تھے، تب بھی امتحان میں گڑبڑی دیکھنے کو ملی تھی۔

کلکتہ ہائی کورٹ کی ہدایت

کولکاتا (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے بعد ریاست میں تشدد کے واقعات کے پیش نظر کلکتہ ہائی کورٹ نے 21 جون تک ریاست میں مرکزی فورسیس کو تعینات رکھنے کی ہدایت دی تھی۔ آج کلکتہ ہائی کورٹ نے مرکزی فورسیس کو 26 جون تک تعینات رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے 19 جون تک ریاست میں مرکزی فورسیس کو تعینات رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس ہیرنموئے بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے اس کیس کی سماعت کی مرکزی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ریاست کی طرف سے دیے گئے اکاؤنٹ میں کہا گیا ہے کہ مختلف اضلاع سے پولنگ کے بعد تشدد کی شکایتیں درج کرائی جا رہی ہیں۔ یعنی ابھی تک حالات بہتر نہیں ہوئے۔ اس لیے ریاست میں ابھی بھی مرکزی فورسز کو تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے جواب میں، ریاست کے وکیل نے سوال کیا کہ کیا ریاست کی رضامندی کے بغیر مرکزی فورسز کو اتنے عرصے تک تعینات رکھا جا سکتا ہے۔

کویت میں گجرات کے 10 افراد گرفتار، وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کو خط

احمد آباد، (ایجنسیاں) گجرات سے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے کہ کویت میں یہاں کے 10 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حال ہی میں کویت میں ایک عمارت میں آگ لگنے کے واقعے میں کئی ہندوستانیوں کی موت ہو گئی۔ جس کی وجہ سے کویت میں پرانی عمارتوں کو خالی کرایا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کے تناظر میں کویت پولیس نے سابر کانٹھا ضلع کی وجے نگر تحصیل کے ددھو گاؤں کے 10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ دراصل، وجے نگر کے بہت سے لوگ کویت میں رہتے ہیں اور وہاں کئی سالوں سے کام کرتے ہیں۔ 16 جون کو بقرعید کی تعطیل کی وجہ سے وجے نگر کے 10 لوگ کویت میں اپنے رشتہ داروں سے ملنے گئے تھے۔ وہاں کویت پولیس نے سب کو گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد پٹیل رمن لال کرجی بھائی نے سابر کانٹھا کیمبر پارلیمنٹ شوبھنا باریا کو خط لکھ کر تمام لوگوں کو ملک واپس لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سبھی کو کویت پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ اس سلسلے میں رمن بھائی کرجی بھائی مودھا پٹیل نے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر خارجہ اور سابر کانٹھا کی رکن پارلیمنٹ شوبھنا برائیا اور راجیہ سبھا کی رکن رمیلا بارا کو خط لکھا ہے۔ جس میں سب کو جلد رہا کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کویت پولیس نے جن لوگوں کو گرفتار کیا ہے، ان میں الپیش بھائی رمن لال مودھ پٹیل، ہمانشو کمار رسیکلا ل مودڑھ پٹیل، پپن کمار شیو لال موڑھ پٹیل، ملن کمار دنیش بھائی موڑھ پٹیل، نیلو اشوک بھائی موڑھ پٹیل، للت بھائی دیو چند بھائی موڑھ پٹیل، انل بھائی نارائن داس موڑھ پٹیل، نٹور لال بھیم جی بھائی موڑھ پٹیل، پپن بھائی کودر بھائی موڑھ پٹیل اور دو یک بھائی کھیم جی بھائی موڑھ پٹیل شامل ہیں۔

'98 ہندوستانی حاجیوں کی موت'

نئی دہلی، (ایجنسیاں) سعودی عرب کے مکہ میں حج پر جانے والے 98 ہندوستانیوں کی موت ہو گئی۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ نے اس کی تصدیق کی ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو بتایا کہ اس سال ہندوستان سے ایک لاکھ 75 ہزار لوگ حج کیلئے مکہ گئے۔ ان میں سے 98 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ اموات قدرتی وجوہات، پرانی بیماریوں اور بڑھاپے کی وجہ سے ہوئیں۔ ان میں سے 6 افراد عرفات کے دن جاں بحق ہوئے جبکہ 4 کی موت حادثے کے باعث ہوئی، وزارت خارجہ نے کہا کہ ہمارا حج مشن مکہ میں کام کر رہا ہے۔ تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ہم اس قسم کے حادثے پر فوری ایکشن لیتے ہیں۔ سب کا خیال رکھا جاتا ہے۔ مکہ میں بھی شدید گرمی ہے۔ وہیں لوگ گرمی کی لہر کا بھی شکار ہو رہے ہیں۔ گزشتہ سال حج کے دوران ہندوستان کے 187 حاجیوں کی موت ہوئی تھی۔ اس سال سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے دنیا بھر سے 900 سے زائد حاجیوں کی موت ہو چکی ہے۔ سعودی عرب کے سرکاری ٹیلی ویژن نے بتایا کہ پیر کو مسجد حرام میں درجہ حرارت 51.8 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

اسٹاک مارکیٹ کی تیزی رک گئی، 4 دن بعد سینسیکس اور نفٹی میں گراوٹ

ممبئی (یو این آئی) دنیا کی سب سے بڑی معیشت امریکہ اتنا مضبوط ہے یا نہیں اس کا پتہ لگانے کیلئے کاروباری سروے رپورٹ جاری ہونے سے پہلے عالمی بازار میں آئی گراوٹ سے مایوس سرمایہ کاروں کی مقامی سطح پر انرجی، ایف ایم سی جی، کیپٹل گڈز اور آئل اینڈ گیس سمیت 13 گروپس میں فروخت کے باعث اسٹاک مارکیٹ چار روز بعد گر کر بند ہوگئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 269.0 پوائنٹس گر کر 77,209.90 پر آ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 65.90 پوائنٹس گر کر 23,501.10 پوائنٹس پر آ گیا۔ اس مدت کے دوران بی ایس ای کا مڈکیپ 0.26 فیصد گر کر 45,967.07 پوائنٹس جبکہ اسمال کیپ 0.06 فیصد بڑھ کر 51,936.53 پوائنٹس پر پہنچ گئی۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل 3987 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 2086 میں فروخت ہوئے، 1784 میں خریدے گئے جبکہ 117 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح 32 نفٹی کمپنیوں کے حصص میں کمی ہوئی جبکہ 18 میں اضافہ ہوا۔ بی ایس ای کے 13 گروپوں میں دباؤ تھا۔ جس کی وجہ سے کموڈٹیز 0.92، سی ڈی 0.39، انرجی 1.02، ایف ایم سی جی 1.08، فنانشل سروسز 0.28، ہیلتھ کیئر 0.10، انڈسٹریز 0.47، یوٹیلیٹیز 0.22، آٹو 0.71، بینکنگ 0.22، ریئل اینڈ گروپ 1.90 حصص کی قیمتوں میں 0.75 کمی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر گراوٹ کا رجحان رہا۔ اس دوران برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.70، جرمنی کا ڈیکس 0.54، جاپان کا نکی 0.09، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 1.67 اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.24 فیصد گر گیا۔

زرعی تنظیموں، زرعی ماہرین اقتصادیات اور ایم ایس ایم ای کے ساتھ نرملا سیتارمن کا مشورہ

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے عام بجٹ 25-2024 کی تیاریوں کے پیش نظر زرعی تنظیموں اور زرعی ماہرین اقتصادیات کے ساتھ ساتھ چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے ساتھ بھی بجٹ سے قبل بات چیت کی۔ وزارت خزانہ نے ایکس پر یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ وزیر خزانہ نے الگ الگ اجلاسوں کی صدارت کی۔ ان میٹنگوں میں زرعی تنظیموں اور اس شعبے کے ماہرین معاشیات نے اپنی تجاویز پیش کیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسی طرح ایم ایس ایم ای کے نمائندوں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ چوتھی اور پانچویں پری بجٹ میٹنگ تھی۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، خزانہ سکریٹری؛ اقتصادی امور، محصولات، مالیاتی خدمات اور کمپنی امور کی وزارتوں کے افسران کے ساتھ ساتھ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اس میں حکومت ہند کے چیف اکنامک ایڈوائزر نے بھی شرکت کی۔ ان کے ساتھ ایم ایس ایم ای وزارت اور ڈی پی آئی آئی ٹی کے عہدیداروں نے بھی ایم ایس ایم ای کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں حصہ لیا۔

'یوگا زندگی گزارنے کا فن'

نئی دہلی (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعہ کو 10 ویں بین الاقوامی یوم یوگا کی تقریب میں شرکت کی اور کہا کہ یوگا ایک خوش، صحت مند اور مکمل زندگی گزارنے کا فن اور سائنس ہے۔ مسٹر چوہان نے 10 ویں بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر یہاں بھارت رتن سی آڈیٹوریم، این اے ایس سی کمپلیکس، پوسا کیمپس میں منعقدہ گروپ یوگا پریکٹس پروگرام میں حصہ لیا۔ وزیر مملکت برائے زراعت رام ناتھ ٹھاکر اور بھاگیرتھ چودھری اور کسانوں کی بہبود کے سکریٹری منوج آہوجا، سکریٹری، زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمے اور ڈائریکٹر جنرل، انڈین ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر ہمانشو پاٹھک اور دیگر سینئر افسران نے بھی پروگرام میں شرکت کی۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ یوگا ایک خوش، صحت مند اور مکمل زندگی گزارنے کا فن اور سائنس ہے۔

مہنگائی کی مار، ملک کی 17 ریاستوں میں ٹماٹر 50 کے پار

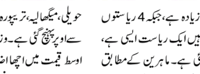

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ٹماٹر کی قیمتوں میں آگ لگنے لگی۔ یہ آگ کسی بھی وقت جنوب اور جنوب مشرق کے راستے شمال کی طرف آ سکتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ملک کی 17 ریاستوں میں ٹماٹر کی قیمت 50 روپے سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ 9 ریاستیں ایسی ہیں جہاں ٹماٹر کی قیمت 60 روپے فی کلو سے زیادہ ہے، جبکہ 4 ریاستوں میں ٹماٹر کی قیمت 70 روپے سے زیادہ ہے، وہیں ایک ریاست ایسی ہے، جہاں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق گرمی کی لہر اور ٹماٹر کی پیداوار میں کمی کی وجہ سے آنے والے دنوں میں ہم ایسی ریاستوں کی تعداد میں اضافہ دیکھ سکتے ہیں جہاں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کر سکتی ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقہ انڈمان اینڈ نکوبار میں ٹماٹر کی قیمت 100 روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ امور صارفین کی وزارت کی ویب سائٹ سے موصولہ اعداد و شمار کے مطابق 20 جون کو یہاں ٹماٹر کی قیمت 100.33 روپے فی کلو تھی۔ اس کے بعد نمبر کیرالہ کا ہے، جہاں ٹماٹر کی قیمت 82 روپے فی کلو دیکھی گئی ہے۔ میزورم اور تمل ناڈو میں ٹماٹر کی قیمت 70 روپے فی کلو سے تجاوز کر گئی ہے۔ تلنگانہ، گوا، ناگالینڈ، اروناچل پردیش اور مہاراشٹر میں ٹماٹر 60 روپے فی کلو سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے۔ آندھرا پردیش، کرناٹک، سکم، اوڈیشہ، دادر و نگر حویلی، میگھالیہ، تریپورہ اور مغربی بنگال میں ٹماٹر کی قیمت 50 روپے فی کلو سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ وزارت امور صارفین کے اعداد و شمار کے مطابق ٹماٹر کی اوسط قیمت میں اچھا اضافہ ہوا ہے۔ جون کے مہینے میں ٹماٹر کی اوسط قیمت میں 12.46 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ 31 مئی کو ٹماٹر کی اوسط قیمت 34.15 روپے فی کلو ہے۔ 20 جون کو ملک میں ٹماٹر کی اوسط قیمت 46.61 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ ماہرین کے مطابق اس وقت ٹماٹر کی مہنگائی جنوبی ہند میں زیادہ دیکھی جا رہی ہے۔ اگر ہم شمال کی بات کریں تو دہلی میں ٹماٹر کی قیمت 33 روپے پر برقرار ہے۔ جون کے مہینے میں دہلی میں ٹماٹر کی قیمت میں 28 روپے فی کلو کا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

نئے فوجداری قوانین کو ابھی نافذ نہ کریں، ممتا کا وزیر اعظم کو مکتوب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 3 نئے فوجداری قوانین کے خلاف مسلسل اپنا احتجاج درج کروا رہی ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بعد اب انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی خط لکھا ہے۔ ممتا بنرجی نے فی الحال تینوں فوجداری قوانین کو لاگو نہ کرنے پر زور دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ تینوں قوانین یکم جولائی سے نافذ ہونے والے ہیں۔ ممتا نے وزیر اعظم کو لکھے ایک خط میں کہا ہے کہ اگر نئے فوجداری قوانین کو ابھی نافذ نہیں کیا جاتا ہے، تو ان قوانین کا پارلیمانی جائزہ ممکن ہوگا۔ یہ 3 نئے قوانین ہیں- انڈین جوڈیشل کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈینس ایکٹ ہیں، جو نئے قوانین بالترتیب نوآبادیاتی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور 1872 کے انڈین پینل کوڈ کی جگہ لیں گے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ تینوں بل لوک سبھا میں ایسے وقت پاس ہوئے تھے، جب 146 ممبران پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی سابقہ حکومت نے یہ تینوں اہم بل یکطرفہ طور پر منظور کیے تھے اور اس پر کوئی بحث نہیں ہوئی تھی۔ اس دن لوک سبھا کے تقریباً 100 ممبران کو معطل کر دیا گیا تھا اور دونوں ایوانوں کے کل 146 ممبران پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت کے اس تاریک دور میں، بلوں کو آمرانہ انداز میں منظور کیا گیا تھا۔ معاملہ اب نظر ثانی کا مستحق ہے۔ اس لیے میں آپ سے گزارش کرتی ہوں کہ کم از کم نئے قوانین کے نفاذ کی تاریخوں کو ملتوی کرنے پر غور کیا جائے۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ نے اس سے قبل وزیر داخلہ امت شاہ کو بھی خط لکھا۔ بنرجی نے شاہ سے ریاستوں کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی بھی اپیل کی۔ شاہ کو لکھے خط میں، ممتا بنرجی نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے پیدا نہ کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کو کسی بھی قانون میں ترمیم کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مستقبل میں، دونوں بلوں کو ان کی موجودہ شکل میں پاس کرنے کے سنگین مضمرات ہو سکتے ہیں۔

گرفتار اپوزیشن لیڈروں کیخلاف کوئی ثبوت نہیں: راؤت

ممبئی، (ایجنسیاں) شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر سنجے راوت نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر، دہلی اور جھارکھنڈ میں مرکزی ایجنسیوں کے ذریعہ گرفتار کئے گئے اپوزیشن لیڈروں کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال کو دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ سے ضمانت ملنے کے ایک دن بعد کہی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنجے راوت نے اپنی گرفتاری کے ساتھ دیگر اپوزیشن لیڈروں جیسے کجریوال، جھارکھنڈ کے وزیر اعلی ہیمنت سورین، مہاراشٹر کے سابق وزیر انل دیشمکھ اور نواب ملک کی گرفتاری کی طرف اشارہ کیا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما نے کہا کہ ان وزرا کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے جنہیں مرکزی ایجنسیوں نے مہاراشٹر، دہلی اور جھارکھنڈ میں گرفتار کیا ہے۔

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کو آزاد ذہن کا ادارہ بنانا اور معیار کو بلند کرنا میرا مقصد

سابق مرکزی وزیر اور انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدارتی عہدہ کے امیدوار سلمان خورشید کا اظہار خیال

نئی دہلی (محمد غفران آفریدی/ایس این بی) انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے 2024 کے صدارتی امیدوار اور سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید نے واضح کہا کہ جن مقاصد کے تحت آئی آئی سی سی کا قیام عمل میں آیا تھا، وہ آج تک ادھورا ہے۔ یقینی طور پر مجھے لگتا ہے کہ ہمارے دوراندیش بزرگوں نے جس شدید محنت و مشقت اور جستجو کے تحت یہ شاندار ادارہ قائم کیا تھا، آج وہ یہ سب دیکھ کر ان کی روح ضرور شرماتی ہوگی، لہٰذا ہماری کوشش رہے گی کہ ہم ہر طبقے و مسالک کی نمائندگی کریں، کیونکہ یہ سینٹر کی ترقی اور اسکے معیار کو بلند کرنے کیلئے اشد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری ہے کہ سینٹر میں اچھے اور پڑھے لوگوں کے ساتھ سنجیدہ شخصیات آگے آئیں، جو سینٹر کے اصول و ضوابط کے ساتھ اس کی تاریخ سے وابستہ ہوں۔ سپریم کورٹ کے سینئر لائیر سلمان خورشید نے کہا کہ آئی آئی سی سی کے نام میں انٹرنیشنل ہے، لہٰذا ہم کوشش کریں گے کہ اس کا پیغام صرف ملکی عوام کے درمیان ہی فروغ نہ عام ہو، بلکہ عالمی سطح پر اس کا پیغام عام کرنا بیحد ضروری ہے، کیونکہ اسلامک کلچرل سینٹر کی اپنی نوعیت ہے اور ہمارا ہندوستان مختلف مذاہب و کلچر کا گہوارہ ہے، نیز آپسی محبت و بھائی چارگی اسلام کا ہی ایک حصہ ہے، جسے سینٹر کے پلیٹ فارم سے عام کرنا لازمی ہے۔ موصوف آج نمائندہ سے راجدھانی کے فیروز شاہ روڈ پر گفت و شنید کر رہے تھے۔ خیال رہے کہ سلمان خورشید نے 2009 میں سینٹر کے صدارتی امیدوار کی حیثیت سے الیکشن لڑا تھا، لیکن وہ سراج قریشی کے سامنے ہار گئے تھے، لہٰذا اس بار پھر وہ میدان میں ہیں۔ حکومت ہند کے تحت مختلف وزارتوں میں مرکزی وزیر کا عہدہ سنبھالنے والے سلمان خورشید نے روزنامہ راشٹریہ سہارا کے نامہ نگار سے کہا کہ اسلام کیا ہے اور ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں کا کیا وجود ہے اور دوسرے مذاہب کے درمیان مسلمانوں کا کیا انضمام ہے اور ہندوستان میں مسلمانوں کتنی اور کیا حصہ داری ہے، اسے منظر عام پر لایا جائے گا، جسے ہم مانتے ہیں کہ سینٹر کے پلیٹ فارم سے عام کرنا اشد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں سینٹر کے تعلق سے سیاست سے اوپر اٹھ کر قوم و ملت اور ہندوستان کے بارے میں سوچنا چاہئے اور ہم سینٹر کے سلسلے میں کتنے فکر مند ہیں اسے بھی قوم کے ساتھ ممبران کے سامنے شیئر کرنا چاہئے۔ کانگریس پارٹی کے معروف رہنما سلمان خورشید نے پرزور کہا کہ ہمارا سینٹر پر قبضہ کرنا مقصد قطعی نہیں ہے، بلکہ اسکی فلاح و بہبود ہے، جبکہ اس سے قبل موصوف صرف سینٹر پر ہمیشہ کیلئے قابض رہنا چاہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی ہم نے مینوفیسٹو جاری نہیں کیا ہے، آئندہ دنوں میں مینوفیسٹو جاری کریں گے، جس میں سینٹر کے ممبران کو آگے کے منصوبہ سے آگاہ کیا جائے گا۔ سلمان خورشید نے کہا کہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کو آزاد ذہن کا ادارہ بنانا میرا مقصد ہے، کوئی بھی سیاسی جماعت اس میں مداخلت یا حکم نہ دے، حالانکہ میرا تعلق ایک سیاسی پارٹی سے ہے، لیکن میں یہ بات کہہ رہا ہوں، حالانکہ وہ سب ہمارے تاثرات سے فائدہ اٹھائے، مگر سینٹر کو ہائی جیک نہ کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سینٹر کے ممبران کے بنیادی مسائل یا دقتیں ضرور میرے لئے اہمیت رکھتی ہیں، مگر اس سے بھی زیادہ میری ترجیحات یہ ہے کہ طلبا کو اسکالرشپس کیسے دی جائیں اور کلچرل ایشوز کو کس طرح فروغ دیے جائیں، اسلام کا بہتر پیغام کس طریقے سے عام کیا جائے، یعنی سینٹر کے معیار کو مزید بلند کرنا میرا مقصد ہے۔ سلمان خورشید نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پرسنالٹی ڈیولپمنٹ کورس سینٹر کے اصول و ضوابط میں شامل نہیں ہے، اگر ایسے کورس ہی کرانا مقصد تھا تو اسے کالج یا کوئی تعلیمی ادارہ قائم کر لیا جاتا، کیونکہ ایسے اداروں میں ٹیکنیکل کورس کئے جاتے ہیں، بلکہ مذہب اسلام کی صحیح معلومات اور ہندو- مسلمان کے درمیان پھیلی برائیوں، نفرتوں اور اختلافات کو ختم کرنا سینٹر کا مقصد ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بقائے باہمی اتحاد اور آپسی رواداری کے تعلق سے پروگرام کرانا ہوگا اور ہندوستانی تاریخ اور اسلام سے وابستہ کر کے سینٹر کو ایک مثالی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آپسی اختلافات اور مخالفت کی بنیاد پر جو لوگ کورٹ میں گئے، جس کی بنیاد پر کورٹ نے ایک آبزرور کو تعینات کر دیا اور آج تک لاکھوں روپے سینٹر کا نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میری زندگی کھلی کتاب کی طرح ہے، میری ایمانداری و دیانتداری سے ہر شخص واقف ہے۔ سلمان خورشید نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ 2009 میں ہوا الیکشن پوری طرح سے میچ فکسنگ تھا، یعنی یکطرفہ معاملہ تھا، مگر اس بار کافی الگ انتخابات ہیں، امید ہے کہ ممبران مجھے فتحیاب کرائیں گے۔ بتادیں کہ سینٹر کے صدارت کے امیدوار کے طور پر سلمان خورشید کے علاوہ 6 امیدوار اور بھی ہیں، ان میں سابق آئی آر ایس ابرار احمد، وسیم احمد غازی، آصف حبیب، ڈاکٹر ماجد احمد تالی کوٹی، افضل امان اللہ، سہیل ہندوستانی شامل ہیں، اسی کے ساتھ 7 امیدوار نائب صدر، جن میں احمد رضا، بدر الدین خان برنی، افروز الحق، آصف کمال، کلیم الحفیظ، محمد فرقان، محمد مدثر حیات، جبکہ بورڈ آف ٹرسٹیز کیلئے 42 امیدوار اور ایگزیکیٹو کمیٹی کی حیثیت سے 25 امیدوار میدان میں ہیں۔ خیال رہے کہ امیدواروں نے نومینیشن فائل کر دئے ہیں، الیکشن کی گہما گہمی مزید بڑھ گئی ہیں، لہٰذا اب 11 اگست کو سینٹر کے انتخابات کی تاریخ طے ہے اور 12 اگست کو نتائج کا اعلان ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ قریب 4 ہزار ممبران میں سے 2 ہزار ہی ممبران ووٹنگ کریں گے، جبکہ 2019 میں ہوئے سینٹر کے انتخابات میں 4 ہزار ممبران نے ووٹنگ میں حصہ لیا تھا۔